Excellent!
Nov. 20, 1986
B.L.G.

پروگرام نمبر ۹۲

۱

سامعین! یہ کس قدر بے انصافی اور بے ایمانی کی بات ہے کہ وہ شخص جو زوال میں بھٹکے ہوؤں کو عروج سے ہمکنار کرنا چاہتا تھا اُسی معصوم اور بے گناہ کو مکاروں اور منافقوں نے اپنے ظلم و تشدد اور بربریت کا نشانہ بنا کر ایک خطرناک مجرم کی طرح مقدمہ بازی میں پھنسا لیا۔ مسیح یسوع پر جرم ثابت کرنے کیلئے تیسری مقدمہ بازی کی پیشی مکمل صدرِ عدالت کے سامنے ہوئی اور یہ محض اُس فیصلہ کی باضابطہ تصدیق کیلئے تھی جو پہلے ہی ہو چکا تھا۔ پہلی دو پیشیوں کے دوران کسی ایک موقعہ پر پطرس کے اپنے رُتبہ سے گرنے کا واقعہ ہوا۔ وہ یوحنا کے ساتھ چھپتا چھپاتا اپنے آقا کے قریب پہنچا تاکہ۔۔۔ اُس کے مقدمے کی کارروائی دیکھ سکے۔ یہ خطرناک جگہ تھی اور جب اُن میں سے ایک دو نے نفرت سے پطرس کی طرف اشارہ کیا کہ یہ بھی گلیلی ہے تو اُس نے خوف کھا کر اپنے آقا کا تین دفعہ انکار کیا بلکہ یہاں تک کہ منکر ہوتے ہوئے قسمیں بھی کھائیں۔ بے چارہ پطرس! لیکن وہ لاعلاج طور پر گمراہ نہ ہوا، مرغ کا بانگ دینا، یسوع کی پیشین گوئی کا یاد آنا، اپنا وہ دعویٰ یاد آنا جو اُس نے فخر سے کیا تھا اور یسوع کا اُسے اُداسی اور خاموشی سے دیکھنا، جب وہ کائفا کے محل کی طرف جاتے ہوئے صحن پار کر رہا تھا۔ غرضیکہ اِس سب کچھ نے اُسے یاد دلایا کہ وہ پہلے کیا تھا۔" اور وہ باہر جاکر زار زار رویا"۔ بائبل مقدس میں متی 26 باب اُسکی 69 سے 75 آئیت تک لکھا ہے۔" اور پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اُسکے پاس آکر کہا تو بھی یسوع گلیلی کے ساتھ تھا۔ اُس نے سب کے سامنے یہ کہکر انکار کیا کہ میں نہیں جانتا تو کیا کہتی ہے۔ اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دوسری نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے کہا یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا۔ اُس نے قسم کھا کر پھر انکار کیا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے انہوں نے پطرس کے پاس آکر کہا بیشک تو بھی اُن میں سے ہے کیونکہ تیری بولی سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اِس پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا اور فی الفور مرغ نے بانگ دی۔ پطرس کو یسوع کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا اور وہ باہر جاکر زار زار رویا۔"

جب یہ سب کچھ جاری تھا تو ایک اور واقعہ ہو رہا تھا جو اِس سے بھی زیادہ غمناک اور خوفناک تھا۔ یہوداہ اسکریوتی بھی ان واقعات کا تماشائی رہا۔ ممکن ہے اُس نے دل میں سوچا ہو کہ یسوع ان تمام بندھنوں کو توڑ کر اپنی عظمت ظاہر کرے گا۔ آقا کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ اور یہ تیس سکے اُسکی دولت میں اضافہ کا سبب ہوں گے۔
لیکن یہودیوں کے مقدمہ کی تین پیشیاں مکمل ہو چکی تھیں۔ یسوع کی موت کا حکم جاری ہو چکا تھا اور اب صرف پیلاطس کے حکم کی ضرورت باقی تھی۔ یہوداہ اب کفِ افسوس مل رہا تھا۔ چاندی کے تیس سکے اُسکی روح کو آگ کی طرح بھسم کر رہے تھے۔ وہ بھاگ کر گیا اور اُن کو صدرِ عدالت کے سامنے پھینک کر بولا۔" میں نے گناہ

کیا کہ بے قصور کو قتل کیلئے پکڑوایا" مگر اُن ظالموں نے اُسے دل شکن جواب دیا" ہمیں کیا؟
تُو جان غدار اُن کے سامنے جو اُس سے کام لیتے ہیں۔ ہمیشہ ایک حقیر سمجھا جانے والا
آلۂ کار ہوتا ہے۔ باہر جاکر یہوداہ اسکریوتی نے اپنے آپکو پھانسی دے لی۔
یہوداہ اسکریوتی نے اپنے آپکو مسیح کے قدموں میں کیوں نہ گرایا اور اُسکی معافی کی برکت کیوں نہ
حاصل کی... کفِ افسوس ملنا توبہ نہیں ہے... یہوداہ اسکریوتی کفِ افسوس ملنے کا نمائندہ ہے اور پطرس توبہ کرنے
کا نمائندہ ہے۔ رومی یعنی سرکاری مقدمہ کی بھی تین پیشیاں ہوئیں۔ پہلی پیشی پیلاطُس کے سامنے ہوئی۔ پیلاطُس کا پہلا
سوال تھا" کہ تم اِس آدمی پر کیا الزام لگاتے ہو" یہودیوں کا لگایا ہوا کفر کا الزام جسکی بنا پر اُسے
واجب القتل ٹھہرایا گیا تھا۔ رومی عدالت کی نظر میں ناقابل قبول تھا۔ چنانچہ یہودیوں نے پیلاطُس سے
موت کا حکم حاصل کرنے کیلئے اُس پر بُرے کام کرنے کے بجز واضح الزام تراشے لیکن پیلاطُس نے
رومیوں کی انصاف پسندی کے احساس کی وجہ سے واضح الزامات پر اصرار کیا۔" اُسے ہم نے...
قیصر کو خراج دینے سے منع کرتے اور اپنے آپکو مسیح بادشاہ کہتے پایا"۔ پہلا الزام جھوٹ تھا اور
پیلاطُس کو جلد ہی تسلی ہوگئی تھی کہ مسیح کسی خطرناک سیاسی اعتبار سے کسی شاہی اقتدار کی خواہش نہیں
رکھتا تھا۔ چنانچہ اُس نے اُسے بے قصور قرار دے دیا مگر یہودیوں کو اتنی آسانی سے باز نہیں رکھا جا
سکتا تھا۔ چنانچہ اُنہوں نے اُس پر چوتھا الزام عائد کیا کہ وہ گلیل سے لے کر یروشلیم تک عوام میں بغاوت
پھیلانے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ پیلاطُس بڑی اُلجھن میں پھنس گیا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی بے قصور
کو موت کی سزا دی جائے۔ مگر دُوسری طرف وہ یہودیوں کو ناراض بھی نہیں کرنا چاہتا تھا... لفظ "گلیل"
پر پیلاطُس کے کان کھڑے ہوگئے۔

گلیل ہیرودیس کا صوبہ تھا اور اتفاقاً ہیرودیس بھی شہر میں موجود تھا۔ دونوں گورنروں میں
دُشمنی تھی۔ پیلاطُس کو، ہیرودیس کو خوش کرنے اور دیرینہ دُشمنی کو مٹانے کا ناگوار اور خطرناک
مقدمے سے چھٹکارا پانے کا ایک نادر موقع مِل گیا تھا۔ چنانچہ پیلاطُس نے یسوُع کو ہیرودیس
کے پاس بھیج دیا۔ یوں دُوسری پیشی ہیرودیس کے سامنے ہوئی۔ ہیرودیس اِس خواہش سے
مسیح کو ملنے کا مشتاق تھا کہ وہ کوئی معجزہ دیکھے۔ مگر یسوُع نے اپنے اُس قول کے مطابق کہ
" اپنے موتی سؤروں کے آگے نہ ڈالو" ہیرودیس کے کسی بھی سوال کا کوئی جواب نہ دیا۔

اب دُوسری بار بے حرمتی کی گئی۔ پوری طرح ناکام ہوکر ہیرودیس کے درندہ صفت سپاہیوں
نے ایک بُرا شاہی چغہ پہنا کر یسوُع کو پیلاطُس کے پاس واپس بھیج دیا۔ بائبل مقدس
میں لوقا 23 باب اُسکی 8 سے 12 آئیت تک لکھا ہے۔" ہیرودیس یسوُع کو دیکھ کر بہت خوش ہوا کیونکہ وہ

مدت سے اُسے دیکھنے کا مشتاق تھا۔ اِس لئے کہ اُس نے اُسکا حال سُنا تھا اور اُسکا کوئی معجزہ دیکھنے کا امیدوار تھا۔ اور وہ اُس سے بہتیری باتیں پوچھتا رہا مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ اور سردار کاہن اور فقیہ کھڑے ہوئے زور شور سے اُس پر الزام لگاتے رہے۔ پھر ہیرودیس نے اپنے سپاہیوں سمیت اُسے ذلیل کیا اور ٹھٹھوں میں اُڑایا اور چمکدار پوشاک پہنا کر اُسکو پیلاطُس کے پاس واپس بھیجا اور اُسی دن ہیرودیس اور پیلاطُس آپس میں دوست ہو گئے کیونکہ پہلے اُن میں دشمنی تھی ۔"
تیسری پیشی پھر دوبارہ پیلاطُس کے سامنے ہوئی۔ "قریباً" اُسی وقت عوام ایک قیدی کی رہائی کا مطالبہ کرنے لگے یعنی ایک سالانہ رسم جو عیدِ فسح کے موقعہ پر کیا جاتا تھا۔ بلکہ پیلاطُس نے اِس مقصد کیلئے یسوع کو پیش کیا۔ کاہن عوام کو ورغلا رہے تھے۔ کہاں وہ یسوع جو فاتحانہ جلوس کی قیادت کرتا ہوا شہر میں داخل ہوا تھا اور کہاں یہ یسوع جواب بطور ملزم صدرِ عدالت میں پیلاطُس کے حکم کا منتظر تھا۔ " اِس کو نہیں بلکہ برابا کو اور برابا ایک ڈاکو تھا"۔ کچھ دیر اور پیلاطُس نے بھیڑ کے ساتھ اور اپنے ضمیر کے ساتھ مقابلہ کرکے ہتھیار ڈال دیئے اور یسوع کو مصلوب کرنے کا حکم دے دیا۔ اِس وقفہ میں پیلاطُس کے سپاہیوں نے اُسکی بے حرمتی میں اضافہ کیا، اُسے ایک ارغوانی چغہ پہنایا، ایک سرکنڈا اُسکے ہاتھ میں دے دیا اور کانٹوں کا تاج اُس کے سر پر رکھ دیا۔

یوں مسیح کے مقدمہ کی چھ پیشیاں مکمل ہوئیں۔ جن میں غداری، ریاکاری، بزدلی، خودغرضی کی حکمتِ عملی درندگی اور وحشیانہ ایذا دہی یہ سب کچھ شامل تھا جو یسوع کی اعلیٰ انسانیت کے دائمی تضادات ہیں۔ لیکن اِس موقعہ پر بھی وہ شاہانہ لباس پہنے جو مذاق کے طور پر اُسے پہنایا گیا تھا اور بھیڑ کا مذاق برداشت کرتے ہوئے وہ حقیقتاً ہزار ہا درجہ بادشاہ تھا ••• اُس کے مقابلے میں جو کبھی ہیرودیس کے تخت پر بیٹھا یا جس نے کبھی... قیصر کا تاج پہنا۔

گیت ≠ سرِ پاک پہ کانٹوں کا تاج دھر کے / S.NO 179 DUR 0.10, 4.01

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح دنیا داروں اور بزدلوں نے مسیح یسوعؑ کو اپنے ظلم، اذیت اور تمسخر کا نشانہ بنا کر اپنی پستی اور کمینگی کا ثبوت دیا۔ آپ ہمارے اگلے پروگرام میں سُنیں گے کہ کس طرح اُن ظالموں اور عقل کے اندھوں نے کلمتہ اللہ، روح اللہ اور ابن اللہ کو اُسکی بے گناہی کے باوجود دو ڈاکوؤں کے درمیان مصلوب کر کے اُسکی ابدیت کو نیست و نابود کرنے کی ناکام کوشیش کی۔

ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 92 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجیئے

خدا حافظ